



اختتام سال کا جائزہ -2017کانکنی کی وزارت

Posted On: 26 DEC 2017 8:17PM by PIB Delhi

معدنیاتی نیلامی قواعد میں ترامیم

کانکنی اور معدنیات ترقیات ضابطہ بندی ایکٹ مجری۔ 1957میں 2015 میں ترمیم کی گئی تھی۔ اس ترمیم کے بعد کانکنی کی وزارت نے معدنیات نیلامی قواعد 2015ء شستہ رکئے۔ ی۔ مشنت۔ ری 20ھئی 2015 کو عمل میں آئی تاکہ نیلامی کے عمل کے ضوابط کا تعین کیا جا سکے۔

معدنیات(کوئلہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس کے علاوہ) کے سلسلے میں رعایات کی نیلامی عمل میں لائی گئی اور ملک میں معدنیاتی انتظامیہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ی۔ عمل مکمل ہوا اور اس عمل کے ذریعہ مختص کئے گئے تھے۔ معدنیات کی مالیت جن کی نیلامی عمل میں آئی، ایک لاکھ 99 کروڑ روپے ہے۔ پٹے کے ذریعہ ریاستوں کو حاصل ہونے والے مالیت کا تخمینہ ایک لاکھ 28۔ زار کروڑ روپے کا ہے۔ نیلامی کے عمل سے اضافی طور پر 99 کروڑ روپے کا مالیا حاصل ہوگا۔ اس مدت کے دوران نیلامی کی سات کوششیں نا کام ثابت ہوئیں۔

کانکنی کی وزارت بڑی باریکی سے ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر پورے عمل پر نظر رکھے۔ وئے تھی۔ اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ معدنیاتی نیلامی قواعد کو ترمیم کے عمل سے گزارنا چاہئے تاکہ اس عمل میں کامیاب بولی لگانے والوں پر عائد بندشوں کو کم کئے بغیر عملی لحاظ سے زیادہ آسان بنایا جا سکے۔ لہذا معدنیاتی نیلامی قواعد میں 30 نومبر 2017 کو ترمیم کی گئی ہے۔

فضائی - ارضیات پر مبنی طبعیاتی سروے

اپریل 2017 کو ملٹی سینسر فضائی-ارضیات پر مبنی سروے کا اتمام کیا گیا، جس کا تعلق واضح طور پر ارضیاتی مضمرات علاقے سے تھا۔ فضائی جائزہ پر مبنی ی۔ سروے 7 کم وقت لینے والا جامع اور کم لاگت والا طریقہ ہے اور اس کے ذریعہ دنیا بھر میں وسائل کو بروئے کار لانے کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ی۔ پروجیکٹ شروع ہو چکا ہے اور دو لاکھ مربع کلومیٹر پر مشتمل چار لاکھوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ ی۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے وسیع ترین فضائی پروجیکٹ ہے اور اسے دنیا بھر میں کی۔ یں بھی بہت کم وقت عمل میں لایا جا سکتا ہے۔

قومی معدنیاتی پالیسی 2008 پر نظر ثانی کا عہدہ

یڈیشنل سکرپٹری(کانکنی)کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جو بموجب حکم نامہ عدالت عالیہ، سپریم کورٹ کے فیصلے مؤرخہ 2 اگست 2017ء سلسلہ ارضی دعویٰ (سول) نمبر 114/2014 کے قومی معدنیاتی پالیسی 2008 پر نظر ثانی کرے گی۔

کانوں کی استار ریشنگ

- کانکنی کی وزارت اپنے طور پر اس بات کیلئے کوشاں ہے کہ کانکنی کے شعبے میں م۔ گیر ترقیات فریم ورک (ایس ڈی ایف) کو م۔ گیر ترقیات کی غرض سے متعارف کرایا جائے۔ چنانچہ وزارت نے اس سلسلے میں کانوں کی استار ریشنگ کا ایک نظام وضع کیا ہے۔
- کانکنی کی وزارت نے کانکنی کا عمل شروع کرنے کی غرض سے ایک م۔ گیر ترقیات فریم ورک یعنی (ایس ڈی ایف) متعارف کرایا، جسے شمولیت پر مبنی ایسی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے متعارف کرایا جائے، جو سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی تقاضوں پر برعکس اثرات مرتب کئے بغیر عمل میں لایا جا سکے اور اسے موجودہ اور آئندہ نسلوں کیلئے بھی نافذ العمل رکھا جائے۔ اسے دو مرحلوں میں نافذ کیا گیا ہے تاکہ کانکنی کرنے والوں کے ذریعے ازخود احتساب کا طریقہ فراہم ہو سکے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کی توثیق اور تصدیق انڈین بیورو آف مائنس کے ذریعہ کرائی جا سکے۔
- استار ریشنگ کی غرض سے تجزیئے کے عمل کی مشنت ری کا نوٹیفیکیشن 23ھئی 2016ء م معدنیات کے سلسلے میں عمل میں آیا۔
- کانکنی پٹے کی کارکردگی کی بنیاد پر ایک سے پانچ استار ریشنگ کا تعین کیا گیا۔ مقصد ی۔ تھا کہ اعلیٰ استار ریشنگ حاصل کرنے والے کانکن ادارے تیزی سے م۔ گیر کانکنی طریقے اپنا سکیں۔
- استار ریشنگ کے تحت ایم سی ڈی آر میں قانونی تجاویز بھی شامل کی گئی ہیں، جو ایک معینہ مدت (دو برسوں) کیلئے یں تاکہ کم سے کم چار استار حاصل کئے جا سکیں۔
- ماحولیاتی تحفظ اور سماجی ذمہ داری کو کانکنی کے شعبے کا اہم فریضہ بنانے اور اسے یقینی بنانے کی غرض سے 8 اگست 2016ء کو ویب پر مبنی آن لائن تجزیاتی نظام متعارف کرایا گیا ہے، جس کا تعلق تمام متعلقہ امور سے ہے اور اسے ایک اہم قدم کے طور پر جاننا چاہئے۔
- چھوٹی معدنیات کیلئے استار ریشنگ کا ایک ٹمپلیٹ (مخصوص خاکہ) بھی تیار کیا گیا ہے۔

معدنیاتی نگرانی نظام (ایم ایس ایس)

- معدنیاتی نگرانی نظام (ایم ایس ایس) مصنوعی سیراج پر مبنی ایک نگرانی نظام ہے، جس کا مقصد ایک حساس معدنیاتی انتظامیہ فراہم کرنا ہے اور اس کیلئے غیر قانونی کانکنی کی سرگرمیوں کو (خود کار ریموٹ سینسنگ ڈیٹیکشن ٹیکنالوجی) کے ذریعہ بند کیا جاتا ہے۔
- کنی کی وزارت اور انڈین بیورو آف مائنس(آئی بی ایم) نے بھاسکرا چاری۔ انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی)، گاندھی نگر اور الیکٹرانکس سروے بلاغاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کی مدد سے ایک ایم ایس ایس وضع کیا ہے۔
- ی۔ نظام اس اصول پر کام کرتا ہے کہ زیادہ تر معدنیات لگا تار پیمانے پر ملتے ہیں اور ان کی دستیابی یا موجودگی محض پٹے پر دیئے گئے علاقے تک محدود نہیں ہیں۔ وہی بلکہ ان دستیابی اس علاقے کے آس پاس بھی ممکن ہے۔ ایم ایس ایس کے ذریعے اس خطے میں موجود مائننگ پٹے کی حدود کے چاروں طرف 500 میٹر تک خصوصی جانچ کی جاتی ہے تاکہ کسی بھی طرح کی غیر معمولی سرگرمی کو پکڑا جا سکے اور بہت کم ممکن ہے کہ ی۔ سرگرمی غیر قانونی کانکنی کی شکل میں عمل میں لائی جا رہی ہو۔ و۔ اگر اس سلسلے میں کسی طرح کی کوئی اطلاع ملتی ہے، تو اسے فوری طور پر نشان زد کر کے آگے بڑھایا جاتا ہے۔
- ایم ایس ایس ایک شفاف اور طرفداری سے میرا نظام ہے، جس کے تحت فوری طور پر اور معینہ مدت کے تحت ردعمل حاصل کیا جا سکتا ہے اور آگے کی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔ اصل میں تدارکی اثرات آسمان سے نگرانی کرتی ہیں۔ وہیں آنکھیں کے ذریعے مرتبہ وئے یں اور ی۔ طریقہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام میں بہت بار آور ثابت ہوا ہے۔
- ایم ایس ایس کے تحت ایک یوزر فرینڈلی موبائل ایپ بھی وضع کیا گیا ہے اور اس کا آغاز گاندھی نگر میں 24 جنوری 2017ء کو عمل میں آچکا ہے تاکہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام کے سلسلے میں عوام الناس کی شرکت کو بھی یقینی بنایا جا سکے اور ان کی مدد لی جا سکے۔ ی۔ طریقہ پہلے معائنہ کرنے والے افسران کے زیر استعمال تھا، جو اپنے معاونوں کی رپورٹیں داخل کیا کرتے تھے۔
- ابتدائی مرحلے میں 3994.87 یکٹیر کے رقبے میں 296 ریکرسر لگائے گئے ہیں، جن کے تحت 49 ہزار کانکنی سرگرمیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ی۔ انکشاف ریاستی حکومتوں کے افسران کے ذریعے ٹریگروں کے معائنہ کے بعد ہوا۔
- تمام ریاستوں کے ذریعے اپنائے جانے کے مقصد سے ایم ایس ایس برائے چھوٹی معدنیات کے استعمال کے سلسلے میں تمام ریاستوں کو تربیت فراہم کی گئی ہے۔

جیولوجیکل سروے آف انڈیا(جی ایس آئی)

- جی ایس آئی نے سالانہ پروگرام 2017-18 کے دوران نومبر 2017 کے آخر تک 6927.5 مربع کلو میٹر کا خصوصی موضوعاتی نقشہ بندی کا عمل، 14 ہزار مربع میٹر کے نشانے کے عمل میں انجام دیا ہے۔ (ی۔ عمل 1:25,000 کے پیمانے پر انجام دیا گیا ہے)۔
- جی ایس آئی نے 2017-18 کے سالانہ پروگرام کے دوران نومبر 2017 کے آخر تک 1:50,000 کے پیمانے پر 1,37,000 مربع کلو میٹر میں سے 57,264 مربع کلو میٹر رقبے کی قومی جیو کیمیکل مپنگ کا عمل انجام دیا ہے۔
- جی ایس آئی نے 2017-18 کے سالانہ پروگرام کے تحت نومبر 2017 کے آخر تک 1:50,000 کے پیمانے پر 1,00,000 مربع کلو میٹر کے معینہ نشانے کے مقابلے میں 45 ہزار 947 مربع کلو میٹر کی قومی جیو فیزیکل مپنگ کا عمل انجام دیا ہے۔
- جی ایس آئی نے سالانہ پروگرام 2017-18 کے دوران نومبر 2017 کے آخر تک 25 ہزار لائن کلو میٹر کے مقابلے میں 2693 لائن کلو میٹر رقبے کا پلے بورن سروے کیا ہے۔
- جی ایس آئی نے 2017-18 کے سالانہ پروگرام کے تحت مائے نومبر 2017 کے آخر تک 1:50,000 کے پیمانے پر 1,37,000 مربع کلو میٹر کے معینہ نشانے کے خصوصی اقتصادی زون کے مقابلے میں 3 ہزار 741 مربع کلو میٹر خصوصی اقتصادی زون کی ابتدائی بحری معدنیاتی تفتیش کا عمل انجام دیا ہے۔
- جی ایس آئی نے 2017-18 کے سالانہ پروگرام کے دوران نومبر 2017 کے آخر تک 1:50,000 کے پیمانے پر 2017-18 کے دوران 7 ہومی لینڈ سلائڈ امکانی خطرات کی نقشہ بندی انجام دی ہے۔ جی ایس آئی نے 45 ہزار مربع اسکوئر کلو میٹر کے مقرر نشانے کے مقابلے میں 25 ہزار 776 مربع کلو میٹر کی لینڈ سلائڈ امکانی خطرات پر مبنی نقشہ بندی کا عمل انجام دیا ہے۔
- جی ایس آئی نے تمام تر معدنیاتی کھوج رپورٹوں (90\$ کے سلسلے میں ڈیجیٹلائزیشن کا عمل مکمل کر کے ان رپورٹوں کو او سی بی آئی ایس پورٹل پر اپلوڈ کر دیا ہے۔
- ہینڈر سال کے دوران جی ایس آئی نے قومی معدنیاتی فہرست بندی (انڈین بیورو آف مائنس ای این ایم آئی) ضابطہ بند کرنے کی اطلاع قدرتی وسائل کے سلسلے میں دی ہے۔ ی۔ 2017

اطلاع تانبے کے سلسلے میں (24.94 ملین ٹن)، لوہے (206.23 ملین ٹن)، باگرائٹ، (4.5 ملین ٹن) چونے کا پتھر (1238.61 ملین ٹن)، پلیٹیم گروپ آف ایلیمینٹ (0.402 ملین ٹن)، سونا

(1.67 ملین ٹن)، پوٹاش (9.66 ملین ٹن)، عدالزائٹ (45.87 ملین ٹن) اور کوئلہ (1822.44 ملین ٹن) کی۔

• **ہیکل سروے آف انڈیا ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (جی ایس آئی ٹی آئی) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی حیدرآباد (آئی آئی ٹی ایچ) نے تعلیمی اور تحقیقی پروگراموں کے سلسلے میں ایک مفاہمتی رضاداشت پر دستخط کئے ہیں، جس کے ذریعے دونوں ادارے باہم اشتراک کریں گے اور جی ایس آئی ٹی آئی کی جانب سے یکم اپریل 2018ء سے تعلیمی سال سے ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری تفویض کی جائے گی۔**

جی ایس آئی نے اطلاعاتی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک نظام نافذ کیا ہے۔ اس نظام کا نام آن لائن کور بزنس مربوط نظام (او سی بی آئی ایس) ہے، جس کا مقصد تمام مشینوں اور سپورٹ نظام میں جامع اعداد و شمار کا انتظام کرنا ہے۔ او سی بی آئی ایس کے دائرے میں جی ایس آئی کی آئی ٹی صلاحیت کو بڑھانے کا کام بھی ہے اور ساتھ ہی ساتھ جی ایس آئی کو کھلے معیارات پر مبنی آئی ٹی پلیٹ فارم پر پناہ دینے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے تاکہ یہ ادارہ مؤثر طریقے سے بیرونی شراکت داروں کے ساتھ اطلاعات کا باہم تبادلہ کر سکے۔ اس میں کانکنی کی وزارت، قومی اور ریاستی سطح کے ارضیاتی سائنسز سے متعلق ادارے، شعبے، صنعت اور شہری بھی شامل ہیں۔

(نیشنل ایلومینیم کمپنی لمیٹڈ) (نالکو

کارکردگی کی نمایاں جھلکیاں

سال 2016-17 دوران باگراٹھ کی کانوں اور ایلومیناریفاٹری ن نئی کامیابیاں حاصل کیں اور اب تک کی سب سے زیادہ پیداوار یعنی بالترتیب باگراٹھ نقل و حمل 68.25 لاکھ میٹرک ٹن (100 فیصد صلاحیت) اور ایلومینیا انڈرٹ پروڈکشن 21.00 لاکھ میٹرک ٹن (100 فیصد اصولی صلاحیت) کا مظاہرہ کیا۔

شوۋچە، مەخسۇس ئاممى شەھەر

نالکو نہ شری جگن ناتھ ٹیمپل، پوری کو سووچھ مخصوص علامتی ش۔ ر پ۔ ل قدمی کے تحت اپنی نگرانی میں لیا ہے۔ شری جگن ناتھ ٹیمپل کی تزئین کاری اور نوک پلک درست کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ وی آئی پی روڈ کی دو جانب کی دیواریں بھی مرمت کے عمل سے گزاری جا چکی ہیں۔ پوری کو موضوعات پر مبنی پینٹنگوں سے سجایا گیا ہے، جن کا تعلق جگن ناتھ کلچر سے ہے۔ گاندھی پارک کے احیا اور تزئین کاری کا کام پوری میں شروع کیا گیا ہے۔

م ن - - ک ا

U- 5606

(Release ID: 1514206) Visitor Counter : 10



in